Regd. S. No. 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

فی پرچہ ۲

# المصلح

بدھ

۱۵ ذی الحجہ سنہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر ۔ عبد القادر بی ۔ اے

جلد ۶ | ۲۶ ظہور ۱۳۳۲ ہش ۔ ۲۶ اگست ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۲۳


## سلسلہ احمدیہ کی خبریں

کراچی ۲۵ ظہور ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کھانسی اور نزلہ کی سخت شکایت ہے ۔ ٹانگ کے درد میں نسبتاً کمی ہے ۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا جاری رکھیں ۔

کل شام کو حضور نے ایک دعوت ، چائے میں شرکت کی ۔ جس کا اہتمام حضور کے اعزاز میں مکرم جناب ضیاء الحق خان صاحب نے کیا تھا ۔

لاہور ۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں ۔ اور تا حال کوئی افاقہ نہیں ہوا ۔ اور حالت تشویشناک دور میں سے گزر رہی ہے ۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں ۔

کراچی ۲۵ ظہور ۔ مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر انچارج شعبہ زود نویسی کو نسبتاً آرام ہے ۔ احباب شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں ۔

# فرانس نے شمالی افریقہ کو داخلی خود مختاری دینے کا اعلان کر دیا

## فرانس کی وزارت خارجہ کے ترجمان کا بیان

پیرس ۲۵ اگست ۔ فرانس کی وزارتِ خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ فرانس نے شمالی افریقہ کو فرانسیسی ہند چینی کی طرز کی داخلی خود مختاری دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ فرانس مراکش میں نسبتاً زیادہ آئینی اصلاحات رائج کرنے کے لئے ایک کمیشن بھی مقرر کر رہا ہے جس میں مراکش اور فرانس کے نمائندے لئے جائیں گے ۔ ترجمان نے مراکش کے نئے سلطان کی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نئے سلطان نے عوام سے ملاقات کرنے کے لئے نسبتاً زیادہ جمہوری طریق اختیار کیا ہے ۔ ان نے مختلف تقاریب پر قیمتی تحائف لینے کی رسم ترک کی ۔

لندن ۲۵ اگست اقوام متحدہ کی شکر کانفرنس میں آج دنیا کے ۱۵ ممالک کے نمائندوں نے ایک سمجھوتے پر دستخط کر دیئے ۔ یہ سمجھوتہ پانچ سال کے لئے ہے اور یکم جنوری ۱۹۵۴ء سے اس پر عملدرآمد شروع ہو گا ۔

## کوریا کی صلح کانفرنس میں ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنا ہمارے لئے ناممکن ہے

### اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ کا اعلان

نیویارک ۲۵ اگست ۔ جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ پیون یونگ تائی نے کل اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں بھارت پر دھوکہ دہی کا الزام لگاتے ہوئے خبردار کیا کہ اگر مشرق بعید کی سیاسی کانفرنس میں ہندوستان کو شامل کیا گیا ۔ تو جنوبی کوریا کے لئے اس کے ساتھ مل کر کام کرنا ناممکن ہو گا ۔ انہوں نے کہا اگر ہندوستان کھلم کھلا کمیونسٹوں کی طرف سے شریک ہو تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ۔

وزیر خارجہ نے مزید کہا ہندوستان نے اس بارے میں ہمیشہ کمیونسٹوں کو خوش کرنے کی کوشش کی ہے ۔ ان حالات ہمیں شک ہے کہ ہندوستان اس اعلیٰ اخلاقی معیار کو قائم رکھ سکے گا جس کی وہ جنوبی کوریا سے توقع رکھتا ہے ۔ اس کا اقوام متحدہ میں چین کی شمولیت پر زور دینا بھی ظاہر کرتا ہے کہ وہ کمیونسٹوں سے مل کر اس بین الاقوامی ادارے کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنا چاہتا ہے ۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ کانفرنس میں دو سے زیادہ فریقوں کی شمولیت خطرناک ہو گی ۔ ادھر اقوام متحدہ کے سیاسی حلقوں میں امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ امریکہ مجوزہ کانفرنس میں بھارت کی شمولیت کو کالعدم قرار دینے میں کامیاب ہو جائے گا ۔

## علاقہ سویز کے دفاع کے لئے مشترکہ عرب فوج بنانے کی تجویز

قاہرہ ۲۵ اگست ۔ قاہرہ میں عرب ممالک کے چیفس آف سٹاف کا جلسہ ہو رہا ہے ۔ جس میں مصر کی یہ تجویز پیش کی جائے گی کہ علاقہ سویز کے دفاع کے لئے عرب ملکوں کی ایک مشترکہ فوج بنائی جائے ۔ جو ایک لاکھ ۵۲ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہو ۔

## اپنا نام واپس لے لو

### ہندوستان سے امریکی سینیٹر کا مطالبہ

واشنگٹن ۲۵ اگست ۔ امریکہ کے سینیٹر ولیم نے ہندوستان سے مطالبہ کیا ہے کہ جہاں تک کوریائی سیاسی کانفرنس میں شمولیت کا تعلق ہے وہ اپنا نام واپس لے لے ۔ انہوں نے کہا امریکہ باور نہیں کر سکتا کہ ہندوستان مغربی طاقتوں میں پھوٹ ڈالنے والا ملک بننا چاہتا ہے ۔

## قراقرم پر چڑھنے والی جماعت کے متعلق مزید کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی

کراچی ۲۵ اگست ۔ قراقرم پر چڑھنے والی جماعت کے بارے میں ابھی تک کوئی مزید خبر موصول نہیں ہوئی ہے ۔ دو ہفتے پہلے خبر آئی تھی کہ خراب موسم کی وجہ سے جماعت ۲۶ ہزار فٹ سے آگے نہیں بڑھ سکی ہے ۔

## امریکہ کا محکمہ خارجہ تذبذب میں

واشنگٹن ۲۵ اگست باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ امریکہ کا محکمہ خارجہ اس تذبذب میں پھنسا ہوا ہے کہ وہ سلامتی کونسل میں عرب ایشیائی گروپ کی درخواست کے خلاف ووٹ دے یا مراکش سے متعلق بحث میں حصہ ہی نہ لے ۔ عرب ایشیائی گروپ نے اپنی درخواست میں سلطان مراکش کی معزولی پر حکومت فرانس کی مذمت کرتے ہوئے سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا ہے کہ اس مسئلہ پر غور کرنے کیلئے فوری اجلاس طلب کیا جائے ۔

## طبی تعلیم کے لئے عراقی وظیفہ

عراق ۲۴ اگست ۔ عراق میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے حکومت عراق کے پیش کردہ جس وظیفہ کے بارے میں وزارت تعلیم نے حال ہی میں اعلان کیا تھا ۔ یہ معلومات حاصل ہوئی ہیں کہ اس وظیفہ کے لئے کوئی درخواست نہ بھیجی جائے ۔

## برما میں سیلاب کی تباہ کاریاں

### ایک پورا شہر بہہ گیا

رنگون ۲۵ اگست ۔ شدید سیلاب کے باعث رنگون سے ۹۰ میل شمال میں ایک شہر بالکل بہہ گیا ۔ شہر کے قریباً ایک ہزار آدمی لاپتہ ہیں ۔ بعد کی اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ دریائے رنگون میں شدید سیلاب کے باعث اب رنگون کو بھی خطرہ لاحق ہو گیا ہے ۔

## روس کوریا کی سیاسی کانفرنس میں ایک عرب ملک کو بھی نامزد کریگا

ماسکو ۲۵ اگست ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ روس نے کوریا کے متعلق مجوزہ سیاسی کانفرنس میں شرکت کے لئے چند اور ممالک کو بھی نامزد کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان ممالک میں ایک عرب ملک بھی شامل ہو گا ۔ مبصرین کا خیال ہے ۔ کہ روس اس اقدام کے ذریعے سیاسی کانفرنس کو زیادہ نمائندہ بنانے کے علاوہ اپنے حامیوں کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہتا ہے ۔

## "وزارت ترقیات" کے قیام کا امکان

کراچی ۲۵ اگست معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آجکل حکومت پاکستان ملک کے قدرتی وسائل کو ترقی اور وسعت دینے کے لئے ایک نئی وزارت کے قیام پر غور کر رہی ہے جس کے لئے مرکز میں ایک علیحدہ وزیر مقرر کیا جائے گا ۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ بعض امور جو آجکل تجارت مواصلات صنعت اور زراعت کی وزارتوں سے متعلق ہیں مجوزہ نئی وزارت کے ماتحت کر دیئے جائیں گے ۔ خیال ہے کہ وزارت صنعت سے برقی اور آبی وسائل کی ترقی کے محکمے لے کر اسی کے سپرد کر دیئے جائیں گے ۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ جانوروں کی افزائش اور جنگلات کے محکمے وزارت زراعت سے اس میں منتقل کر دیئے جائیں ۔ بعض سرکاری حلقوں میں یہ خیال بھی پایا جاتا ہے کہ ایک کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق شاید وزارت تجارت اور صنعت کو ملا دیا جائے ۔

## کراچی میں المونیم کا سامان تیار کرنے والا کارخانہ

کراچی ۲۵ اگست ۔ المونیم کا سامان تیار کرنے والے ایک کارخانہ نے آج یہاں کام شروع کر دیا ۔ امید ہے کہ جب یہ پوری طرح کام شروع کر دے گا ۔ تو پاکستان کے دونوں حصوں کے لئے المونیم کے برتنوں کی ضروریات پوری ہو جایا کریں گی ۔

## برطانوی مصری مذاکرات پھر شروع ہو گئے

قاہرہ ۲۵ اگست ۔ علاقہ سویز کے مستقبل کے متعلق برطانوی اور مصری نمائندوں نے کل سے مذاکرات پھر شروع کر دیئے ۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان مذاکرات میں مسئلہ کے کون سے پہلو زیر بحث ہیں ۔


عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے ظلم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۲۶ ظہور ۱۳۳۳ھ

# بیکاری

شیخ صادق حسن ممبر دستور ساز اسمبلی و نائب صدر پنجاب صوبہ مسلم لیگ نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ملک میں بے کاری خطرناک حد تک بڑھ رہی ہے۔ اس لئے حکومت کو چاہیئے کہ وہ ایک اعلےٰ اور با اختیار کمیشن کو تشکیل دے۔ جو بے کاری کی روک تھام کے لئے عارضی اور مستقل تجاویز مرتب کرے۔

اگرچہ آج دنیا کا مہذب سے مہذب ملک بھی یہ دعوےٰ نہیں کر سکتا کہ اس میں بیکاری قطعاً نہیں۔ مگر اس کے باوجود بہت سے ایسے ممالک ہیں جہاں بے کاری اتنی بھیانک نہیں جتنی کہ مشرقی ممالک میں ہے۔ مثلاً امریکہ جیسے دولت مند ملک میں بھی بے کاری موجود ہے مگر وہاں کی بے کاری اور ہمارے ملک کی بے کاری میں فرق ہے۔ وہاں چونکہ زندگی کا معیار بہت بلند ہے۔ اگر کوئی شخص اس معیار کی زندگی بسر کرنے کے لئے روزی نہیں کما سکتا۔ تو وہ بھی بے کاری کے زمرہ میں داخل سمجھا جاتا ہے۔ مگر ہمارے ملک میں اکثر لوگ ایسے ہیں جو بے کاری کی وجہ سے فاقہ کشی کی نوبت کو پہونچ جاتے ہیں۔ اور یا بھیک مانگنے کے لئے مجبور ہو جاتے ہیں۔

پھر ان ممالک میں شروع ہی سے بے کاری کے سوال پر غور کیا جاتا رہا ہے۔ اور اب تک ان ممالک نے بہت سی ایسی تجاویز سوچ لی ہیں۔ اور ان پر عمل کر رہے ہیں۔ جن کی وجہ سے بے کاری نہ تو بڑھ سکی ہے اور نہ اتنی مصیبت کا باعث بن سکی ہے۔ مگر ہمارے ملک میں کیسی بات تو یہ ہے کہ باوجودیکہ روز بروز بے کاری خطرناک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ ابھی کوئی ابتدائی اقدام بھی ایسا نہیں کیا گیا۔ جس سے یہ امید بندھ سکے کہ چند ماہ یا چند سالوں میں اس موذی مرض پر قابو پا لیا جائے گا۔

یہ خیال ہمیشہ سے چلا آیا ہے کہ ملک کے باشندوں کی غذا کا بوجھ حکومت پر ہوتا ہے۔ یعنی اگر ملک کے لوگ خوشحال ہوں تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس ملک کا بادشاہ یا حکومت اچھی ہے۔ اور اگر ملک میں قحط پھیل جائے۔ اور لوگ بے کار ہو کر رہ جائیں۔ اور بھوکوں مرنے لگیں تو اس کا تمام الزام حکومت پر ہی عائد کیا جاتا ہے۔ اور حق بھی یہ ہے کہ یہ فرض حکومت کا ہی ہے۔ کہ وہ دیکھے کہ ملک میں بے کاری تو نہیں بڑھ رہی۔ اور اگر اسکو اس مرض کے آثار نظر آئیں۔ تو اس کا فرض ہے کہ جلد سے جلد اس کا انسداد کرے۔ کیونکہ جس ملک میں بے کاری زیادہ ہوگی۔ اس میں بے اطمینانی بھی بڑھے گی۔ اور جب عوام میں بے اطمینانی کی رو چل جائے۔ تو ایسے عوام کو حکومت کے خلاف اکسانا حکومت کے مخالفین سے لئے نہایت ہی آسان کام ہو جاتا ہے۔

فرانس کے انقلاب عظیم سے لے کر آج تک دنیا میں جتنے بڑے بڑے انقلابات ہوئے ہیں۔ اگر کھوج نکالا جائے تو معلوم ہوگا۔ کہ تقریباً ہر ایک ایسے عوامی انقلاب کی وجہ پبلک کی بھوک ہی ہوتی ہے۔ اور جو لوگ برسر اقتدار حکومت کا تختہ الٹنے کی تاک میں رہتے ہیں۔ وہ عوام کی بے کاری اور بھوک کے جذبات کو ہی برانگیختہ کر کے کامیاب ہوتے رہے ہیں۔

اشتراکیت کا جو عالمگیر اثر اس وقت دیکھنے میں آ رہا ہے۔ اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ اشتراکیت انسان کی اس اولین مادی ضرورت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتی ہے۔ چونکہ دنیا میں ایسے لوگوں کی اکثریت ہے۔ جن کو خواہ دو وقت کی دیا ستدارانہ روٹی ملتی بھی ہو مگر آرام و آسائش کے وہ سامان میسر نہیں۔ جو چند دوسروں کے پاس ان کو نظر آتے ہیں یہی کم یابی کا اصول ہے جو عام بے کاری کی صورت میں عمل پذیر ہوتا ہے۔ جوں جوں کسی ملک میں بے کار لوگوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ توں توں اس ملک میں بے چینی اور بے اطمینانی کی رو اور بھی زیادہ سے زیادہ تیز ہونے لگتی ہے۔ اور یہ آگ بڑھتے بڑھتے دوسروں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ اور آخر ایک تباہ کن فوری انقلاب کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ جس کا فائدہ فوری انقلاب کے لیڈروں کو تو ضرور ہوتا ہوگا۔ مگر عوام کی حالت پہلے سے بدتر ہو جاتی ہے۔ اور ملک میں ایک مدت تک پہلے سے حالات کا بھی پھر واپس لانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے نہ صرف یہ حکومت کا فرض ہے کہ وہ بے کاری کے انسداد کے لئے فوری اقدام کرے۔ بلکہ امن پسند شہریوں کا بھی فرض ہے۔ کہ جہاں تک ہو سکے اس وبا کو دور کرنے میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔

اس لحاظ سے شیخ صادق حسن کی یہ تجویز نہایت معقول ہے۔ کہ حکومت کو ایک اعلےٰ با اختیار کمیٹی قائم کرنی چاہیئے۔ جو بے کاری کو دور کرنے کے لئے عارضی اور مستقل تجاویز سوچے اور نہ صرف سوچے بلکہ حکومت ان تجاویز کو جلد از جلد جامہ عمل پہنانے کی کوشش کرے۔

# کراچی میں آٹے کی کمی

کراچی میں یہ شکایت عام ہو رہی ہے کہ ڈپوؤں سے بروقت آٹا دستیاب نہیں ہوتا جس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ڈپوؤں کو جہاں پہلے دو ہفتہ کے لئے راشن ملتا تھا۔ اب بعض ڈپو ڈیلروں کی بدعنوانیوں کے پیش نظر صرف ایک ہفتہ کا راشن کر دیا گیا ہے۔ جس کو ڈپو ہولڈر وصول کرنے پر رضامند نہیں ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ دو ہفتہ کے لئے راشن کے حصول میں ڈپو ہولڈروں کو جہاں چار سہولتیں میسر تھیں۔ مثلاً ان کا وقت بچتا تھا یا کرایہ کم دینا پڑتا تھا۔ وہاں اب ان کو یہ سہولتیں نہیں ہیں۔ لیکن اگر سہولتوں سے محرومی ہوئی ہے۔ تو اس کی وجہ خود بعض ڈپو ہولڈروں کی بدعنوانیاں ہی ہوئی ہیں۔ اس لئے انہیں چاہیئے کہ وہ ہڑتال وغیرہ کرنے کی بجائے جس سے عوام کو سخت تکلیف کا سامنا ہوتا ہے اپنے طور پر آئندہ کے لئے ایسی تمام بدعنوانیوں کے رفع کرنے کا حکام کو پورا پورا یقین دلائیں۔ اور آزمائش کے طور پر ان سے پہلی سی سہولتیں حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

ہمیں امید ہے کہ متعلقہ حکام بھی اس امر پر عوام کی تکالیف کا خیال کر کے ڈپو ہولڈروں کو آزمائشی طور پر پھر وہ تمام سہولتیں دے دیں گے۔ جو انہیں پہلے سے حاصل تھیں۔ اور ساتھ ہی پوری پوری نگرانی کریں گے۔ اور اگر کوئی ڈپو ہولڈر بدعنوانیوں کا مرتکب پایا جائے۔ تو بجائے عوام کو تکلیف کا باعث بننے کے اس خاص ڈپو ہولڈر کو مثالی سزائیں دلائیں۔ تاکہ آئندہ ایسی صورت حال پیدا نہ ہو۔

# غور و فکر کی عادت ڈالیئے

۲۴ ظہور کو کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے اراکین کو خطاب فرماتے ہوئے احمدی نوجوانوں کو جو نصائح فرمائی ہیں۔ ان کا خلاصہ المصلح کی کل کی اشاعت میں درج ہو چکا ہے۔ جیسا کہ حضور اپنے گزشتہ خطبات میں بھی اس امر کی کئی بار تاکید فرما چکے ہیں۔ اس موقعہ پر بھی حضور نے احمدی نوجوانوں کو اپنے اندر غور و فکر اور سوچنے اور بلند پروازی کی عادت پیدا کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اور انہیں ارشاد فرمایا ہے۔ کہ وہ اپنے اندر ایسی ہمہ گیر صلاحیتیں پیدا کریں۔ کہ ان میں سے ہر شخص وقت آنے پر بڑی سے بڑی ذمہ داری اٹھانے کے قابل ہو جائے۔

بزرگوں کی وفات کے بعد جو خلا پیدا ہوتا ہے۔ اگر نوجوان اسے پُر کرنے کے لئے آگے نہ بڑھیں۔ اور اپنے آپ کو قومی ذمہ داریوں کا صحیح رنگ میں اہل ثابت نہ کریں تو قوم کا مستقبل کبھی بھی محفوظ خیال نہیں کیا جا سکتا۔ اس غرض کے لئے ضروری ہے کہ نوجوان اپنے اندر علم کامل اور عمل کامل پیدا کریں۔ یعنی اپنے نظریات اور تعلیمات کا بغور مطالعہ کرتے رہیں۔ اور نظم و ضبط کی پابندی کا پورا خیال رکھیں۔ اور اپنے اندر بلند پروازی اور بلند خیالی کی عادت پیدا کریں۔ ورنہ ان میں آگے بڑھنے ترقی کرنے اور لیڈر بننے کی صلاحیت ہرگز پیدا نہیں ہو سکتی۔

حضور پُر نور کے گزشتہ خطبات کی روشنی میں اسی موضوع پر المصلح کے اداریوں کالموں اور بعض دوسرے مضامین میں حضور کے ان ارشادات کو ہم کئی بار دہرا چکے ہیں۔ اور حضور کی اس آواز کو احباب جماعت اور خصوصاً نوجوانوں تک پہونچا چکے ہیں۔ آج ہم پھر حضور کے تازہ مبارک ارشاد کو دہراتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ "**ہماری جماعت کے نوجوانوں کو غور و فکر اور بلند پروازی کی عادت ڈالنی چاہیئے**۔ اور انہیں سوچنا چاہیئے۔ کہ ہمارا نصب العین کیا ہے۔ ہم اس کی تکمیل کے لئے کس قدر کوشش کر رہے ہیں ہماری اصل ذمہ داری کس حد تک ہے۔ ہمیں اگر مشکلات پیش آئیں گی یا آ رہی ہیں تو ان کا حل کس طرح ہوگا۔ پہلوں نے اس کے لئے کیا طریق اختیار کئے تھے۔ ہمیں کون سا رستہ اختیار کرنا ہوگا اور آخر ہمیں کس طرح یہ ثابت کرنا ہوگا۔ کہ ملک و ملت اور بنی نوع انسان کی خدمت کے سب سے زیادہ اہل ہم ہیں۔ اور اسلام کی سربلندی کا کام ہمارے ہی سپرد ہو چکا ہے۔

# حضرت مسیح علیہ السلام کی بعثت ثانی کی

## تمام علامات پوری ہو گئیں

حضرت مسیح علیہ السلام اپنی آمد ثانی کے وقت اور اس زمانہ کی حالت کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں "قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔ اور بڑے بڑے بھونچال آئیں گے۔ اور جا بجا کال اور مری پڑے گی۔ اور آسمان پر بڑی بڑی دہشت ناک باتیں اور نشانیاں ظاہر ہوں گی"۔ (لوقا باب ۲۱ آیت ۱۱) "آسمان پر بڑی بڑی دہشت ناک باتیں اور نشانیاں ظاہر ہوں گی" کی تشریح کرتے ہوئے اسی باب کی آیت ۲۵ میں فرماتے ہیں۔ "اور سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ظاہر ہوں گے" پھر فرماتے ہیں۔ "انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو۔ جونہی ان میں کونپلیں نکلتی ہیں۔ تم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو۔ کہ اب گرمی نزدیک ہے۔ اسی طرح جب تم ان باتوں کو ہوتے دیکھو۔ تو جان لو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں۔ یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے۔ لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔ پس خبردار ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل خمار اور نشے بازی اور اس زندگی کے فکروں سے سست ہو جائیں۔ اور وہ دن تم پر پھندے کی طرح ناگہاں آ پڑے"۔ (آیت ۲۹ تا ۳۵)

متی باب ۲۴ آیت ۲۹ میں لکھا ہے:۔

"ان دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائیگا۔ "چاند اپنی روشنی نہ دے گا"۔ ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ حضرت مسیح کی آمد کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی یہی علامات بیان فرمائی ہیں۔ چنانچہ سورج اور چاند کی تاریکی کے متعلق احادیث میں بیان کیا گیا ہے کہ ان لمھدینا ایتین لم تکونا منذ خلق السموٰت والارض ینکسف القمر لاول لیلۃ من رمضان وتنکسف الشمس فی النصف منہ (دار قطنی) کہ ہمارے مہدی کی صداقت کے دو نشان ہیں۔ اور یہ صداقت کے نشان جب سے زمین و آسمان پیدا ہوئے۔ کسی کے لئے کبھی ظاہر نہیں ہوئے۔ رمضان میں چاند گرہن کی راتوں میں سے پہلی رات کو اور سورج گرہن کے دنوں میں سے درمیانی دن کو گرہن لگے گا۔

ستارے کے نشان کے متعلق احادیث میں آتا ہے۔ عن کعبؓ قال یطلع من المشرق قبل خروج المھدی نجم لہ ذنب یعنی کہ مہدی کے ظاہر ہونے سے قبل ایک روشن دمدار ستارہ نکلے گا۔ بھونچال کے متعلق احادیث میں آتا ہے۔ کہ مسیح موعود کے زمانہ میں تکثر الزلازل یعنی کثرت سے زلزلے آئیں گے۔ (کنز العمال برحاشیہ احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۹) ایسا ہی مری کے متعلق مسلم جلد ۲ صفحہ ۳۰۷ باب صفت الدجال میں مسیح موعود کے زمانہ میں طاعون پھیلنے کا ذکر ہے۔ انگریزی کی انجیلوں میں مری کی جگہ پلیگ لکھا ہے اور یہی طاعون ہے۔

غرضیکہ وہ علامات جو مسیح علیہ السلام نے بیان فرمائی ہیں۔ وہی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے قرار دی ہیں۔ مگر مزید تشریح کے ساتھ تو یہ چاروں علامتیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے زمانہ میں پوری ہو گئی ہیں۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل حوالجات سے ظاہر ہے:۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحفہ گولڑویہ میں تحریر فرماتے ہیں۔ "براہین احمدیہ میں قریباً سولہ برس پہلے بیان کیا گیا تھا۔ کہ خدا تعالیٰ میری تائید میں کسوف و خسوف کا نشان ظاہر کرے گا۔ لیکن جب وہ نشان ظاہر ہو گیا۔ اور حدیث کی کتابوں سے بھی کھل گیا۔ کہ یہ ایک پیشگوئی تھی۔ کہ مہدی کی شہادت کے لئے اس کے ظہور کے وقت رمضان میں خسوف و کسوف ہوگا۔ تو مخالفوں نے اس نشان کو بھی گاؤ خورد کر دیا۔ اور حدیث سے منہ پھیر لیا"۔ (صد ۱۱ و ۱۲)

پھر فرماتے ہیں "یاد رہے۔ کہ قرآن شریف میں اس کسوف خسوف کی طرف آیت جمع الشمس والقمر میں اشارہ ہے۔ اور حدیث میں ان لمھدینا اٰیتین اور عجیب تر بات یہ کہ براہین احمدیہ میں واقعہ کسوف خسوف سے قریباً پندرہ برس پہلے اس واقعہ کی خبر دی گئی۔ اور یہ بھی بتلایا گیا۔ کہ اس کے ظہور کے وقت ظالم لوگ اس نشان کو قبول نہیں کریں گے اور کہیں گے۔ کہ یہ ہمیشہ ہوا کرتا ہے۔ حالانکہ ایسی صورت جب سے کہ دنیا ہوئی کبھی پیش نہیں آئی۔ کہ کوئی مہدی کا دعویٰ کرنے والا ہو۔ اور اس کے زمانہ میں کسوف خسوف ایک ہی مہینہ میں یعنی رمضان میں ہو"۔ (صد ۳۶) پھر تحریر فرماتے ہیں۔

"براہین احمدیہ میں بطور پیشگوئی وعدہ دیا گیا تھا۔ قل عندی شھادۃ من اللہ فھل انتم مومنون۔ قل عندی شھادۃ من اللہ فھل انتم مسلمون۔ یعنی ان کو کہہ دے میرے پاس خدا کی ایک گواہی ہے۔ کیا تم اس کو قبول کرو گے یا نہیں۔ پھر ان کو کہہ دے۔ کہ میرے پاس خدا کی ایک گواہی ہے۔ کیا تم اس کو قبول کرو گے یا نہیں۔ یاد رہے کہ اگرچہ میری تصدیق کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے بہت گواہیاں ہیں۔ اور ایک سو سے زیادہ وہ پیشگوئی ہے۔ جو پوری ہو چکی۔ جن کے لاکھوں انسان گواہ ہیں۔ مگر اس الہام میں اس پیشگوئی کا ذکر محض تخصیص کے لئے ہے۔ یعنی مجھے ایسا نشان دیا گیا ہے۔ (یعنے کسوف و خسوف کا نشان) جو آدم سے لے کر اس وقت تک کسی کو نہیں دیا گیا۔ غرض میں خانہ کعبہ میں کھڑا ہو کر قسم کھا سکتا ہوں۔ کہ یہ نشان میری تصدیق کے لئے ہے۔ نہ کسی ایسے شخص کی تصدیق کے لئے جس کی ابھی تکذیب نہیں ہوئی۔ اور جس پر پرشور تکفیر اور تکذیب اور تفسیق نہیں پڑا"۔ (صد ۳۷)

زلازل کے آنے کی خبر بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبل از وقت بطور پیشگوئی اللہ تعالیٰ نے بتائی۔ جیسا کہ ان الہامات سے ظاہر ہے۔ ھل اتٰک حدیث الزلزلۃ اذا زلزلت الارض زلزالھا۔ واخرجت الارض اثقالھا وقال الانسان مالھا یومئذ تحدث اخبارھا بان ربک اوحی لھا۔ احسب الناس ان یترکوا۔ وما یاتیھم الا بغتۃ یستنبؤنک احق ھو قل ای وربی انہ لحق ولا یرد عن قوم یعرضون۔ الوحی یسود ویتنزل القضاء۔ لم یکن الذین کفروا من اھل الکتاب والمشرکین منفکین حتی تاتیھم البینۃ۔ یعنی کیا تجھے آنے والے زلزلہ کی خبر نہیں ملی۔ جب زمین زلزلوں سے سخت ہلائی جائے گی۔ زمین اپنے بوجھوں کو باہر پھینک دیگی۔ اور انسان پکار اٹھے گا۔ کہ اسے کیا ہو گیا۔ اس دن زمین پتے کی باتیں بتائے گی۔ یہ کہ سچ سچ تیرے رب نے اس کے لئے وحی کی۔ کیا لوگ خیال کرتے ہیں۔ کہ ان کو یونہی چھوڑ دیا جائیگا۔ (اور زلزلہ نہیں آئیگا) ضرور آئے گا اور ایسے وقت میں آئے گا۔ کہ وہ غفلت میں ہوں گے۔ ہر ایک اپنے کام میں مشغول ہوگا۔ کہ زلزلہ ان کو یکایک پکڑ لے گا۔ تجھ سے پوچھتے ہیں۔ کہ کیا ایسے زلزلہ کا آنا سچ ہے۔ اور خدا سے برگشتہ ہونے والے کسی مقام سے بچ نہیں سکتے۔ ایک حق گردش میں آئے گی اور قضا نازل ہوگی۔ جو لوگ اہل کتاب اور مشرکوں میں سے حق سے منکر ہو گئے۔ وہ بجز اس نشان عظیم کے باز آنے والے نہیں (تذکرہ صفحہ ۵۹۱)

"چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشان کی پنج بار" اس سے پانچ زلزلے مراد ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی تشریح فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:۔ "چار زلزلے پہلے ایسے ہوں گے۔ جیسے ۴ اپریل ۱۹۰۵ء کا زلزلہ تھا۔ یعنی کانگڑہ اور پانچواں قیامت کا نمونہ ہوگا"۔ (تذکرہ صفحہ ۵۹۲)

طاعون کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"چار سال ہوئے میں نے ایک پیشگوئی شائع کی تھی۔ کہ پنجاب میں سخت طاعون آنے والی ہے۔ اور میں نے اس ملک میں طاعون کے سیاہ درخت دیکھے ہیں۔ جو ہر ایک شہر اور گاؤں میں لگائے گئے ہیں۔ اگر لوگ توبہ کریں۔ تو یہ مرض دو جاڑہ سے بڑھ نہیں سکتی۔ خدا اس کو رفع کر دیگا مگر بجائے توبہ کے مجھ کو گالیاں دی گئیں۔ اور سخت بدزبانی کے اشتہارات شائع کئے گئے۔ جس کا نتیجہ ہے۔ کہ طاعون کی یہ حالت ہے۔ جو اب دیکھ رہے ہو۔ خدا کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوئی۔ اس کی یہ عبارت ہے۔ ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم انہ اوی القریۃ۔ یعنی خدا نے یہ ارادہ فرمایا ہے۔ کہ اس بلائے طاعون کو ہرگز دور نہیں کرے گا۔ جب تک لوگ ان خیالات کو دور نہ کر لیں۔ جو ان کے دلوں میں ہیں۔ یعنی جب تک وہ خدا اور رسول کو مان نہ لیں۔ تب تک طاعون دور نہیں ہوگی۔ اور وہ قادر خدا قادیان کو طاعون کی تباہی سے محفوظ رکھے گا۔ تا تم سمجھو کہ قادیان اسی لئے محفوظ رکھی گئی ہے۔ کہ وہ خدا کا مامور اور فرستادہ قادیان میں تھا۔ اب دیکھو تین برس سے ثابت ہو رہا ہے۔ یعنی ایک طرف تمام پنجاب میں طاعون پھیل گئی۔ اور دوسری طرف باوجود اس کے قادیان کے چاروں طرف دو دو میل کے فاصلہ پر طاعون کا زور ہو رہا ہے۔ مگر قادیان طاعون سے پاک ہے"۔ (دافع البلا صد ۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ رؤیا ۶ فروری ۱۸۹۸ء کو دیکھا۔ کہ "خدا تعالیٰ کے ملائک پنجاب کے مختلف مقامات میں سیاہ رنگ کے پودے لگا رہے ہیں۔ اور وہ درخت نہایت بدشکل اور سیاہ رنگ اور خوفناک اور چھوٹے قد کے ہیں۔ میں نے بعض لگانے والوں سے پوچھا۔ کہ یہ کیسے درخت ہیں۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ کہ یہ طاعون کے درخت ہیں۔ جو عنقریب ملک میں پھیلنے والی ہے"۔ (تذکرہ صد ۳۲)

قرآن مجید میں بھی مسیح موعودؑ کے زمانہ میں طاعون پھیلنے کا ذکر موجود ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔ واذا وقع علیھم القول اخرجنا لھم دابۃ من الارض تکلمھم ان الناس کانوا بایاتنا لا یوقنون۔ (النمل رکوع ۶) یعنی لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے۔ جبکہ مسیح موعودؑ کے ذریعہ اتمام حجت کرنے کے بعد انہیں زمینی کیڑوں کے ذریعہ مبتلائے طاعون کیا جائے گا۔ اور اس بات کی سزا دی جائیگی کہ کیوں وہ ہمارے نشانات پر ایمان نہ لائے۔ تکلمھم کے معنی زخمی کرنے اور کاٹنے کے ہیں۔ جیسا کہ لکھا ہے۔ کلمہ تکلیما جرحہ (المنجد) یعنی کلّمہ کے معنی ہیں اس نے زخم لگایا۔ بخاری کی ایک حدیث بھی انہی معنوں کی تائید کرتی ہے۔ چنانچہ بخاری جلد ۱ کتاب الوضوء باب ما یقع من النجاسات میں لکھا ہے۔ کل کلم یکلمہ المسلم فی سبیل اللہ یکون یوم القیامۃ کھیئتھا یعنی کسی مسلمان کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو زخم لگے۔ قیامت کے دن وہ اسی حالت میں ہوگا۔ پس تکلمھم کے معنے اس جگہ زخمی کرنے اور کاٹنے کے ہی ہیں۔ اور یہ تو ظاہر ہے۔ کہ انسان طاعونی کیڑوں سے کاٹے جانے کی وجہ سے ہی مبتلائے مرض ہوتا ہے۔

غرض وہ سب علامات پوری ہو چکی ہیں۔ جو حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنی آمد ثانی کے متعلق فرمائیں۔ اور جن کی وضاحت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی۔

**درخواست دعا:۔** بندہ کو بہت سی پریشانیاں ہیں۔ روزی [illegible] جاتا رہا ہے۔ اور رفیقہ حیات عرصہ تین سال سے لگاتار بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب دعا صحت فرمائیں۔
گل خیر گوہر آف گوگیا ... ٹ

# "کتاب اللہ"

## نیست ممکن جُز بہ قرآں زیستن!

۔۔ [illegible] تفہیمی [illegible] رسالہ [illegible] ماہ اگست ۱۹۸۲ء ۔۔

کتاب کے معنے لکھی ہوئی عبارت ۔ دنیا کے بیشتر انسان اس کتاب کو ایک لکھی ہوئی تحریر سے زیادہ کچھ نہیں سمجھتے ۔ دوسری قوموں کا تو کیا ذکر ہے ۔ خود اس کتاب کے ماننے والوں کی خاصی تعداد اسی تصور میں مبتلا ہے ۔ چنانچہ وہ اس کا استعمال بہ حیثیت برکت والے حروف ہی کے کرتی ہے۔ کتنے ہم میں ایسے ہیں جو اس کے صفحات کو اپنے گھروں میں برکت کے لئے لٹکاتے ہیں ۔ کتنے ایسے ہیں جو اس کے اوراق کو خزاں رسیدہ باغات میں بہار لانے کے لئے آویزاں کرتے ہیں ۔ کتنے ایسے ہیں جو فصل اگانے کے لئے اس میں سے تعویذ لکھ کر بنجر اور شور زمینوں میں دفن کرتے ہیں ۔ کتنے ایسے ہیں جو نزلہ زکام کے علاج کے لئے اس کی آیات کو زعفران سے لکھتے اور دھو دھو کر پیتے ہیں اور بازوؤں پر باندھتے ہیں ۔ اور کتنے بڑے بڑے سرمایہ دار ادارے ہیں جو اپنے بینک بیلنس بڑھانے کے لئے اس کی تحریر میں خوشنمائی اور رنگینی پیدا کر کے اپنی تجارت کو فروغ دیتے ہیں ۔۔۔ بہر حال یہ طبقہ ہے جس نے کتاب اللہ کو ایک متبرک تحریر کی حیثیت سے دیکھا اور اسی نقطۂ نظر سے یہ گروہ اس کے ساتھ سلوک کر رہا ہے ۔

### قرآن

"قرآن" کے معنی زبان سے پڑھی جانے والی عبارت ۔ مسلمانوں کے درمیان "کتاب اللہ" کا دوسرا تعارف "قرآن" کی حیثیت سے ہے ۔ اور وہ اس کی اسی حیثیت کو سامنے رکھتے ہوئے بہت بڑے پیمانے پر اسے خود پڑھتے ہیں ۔ اور دوسروں کو پڑھاتے ہیں ۔ پڑھنے پڑھانے کے اس ذوق و شوق نے ہمارے گلی کوچوں میں بے شمار مکاتب اور مدارس قائم کر دیئے ہیں ۔ اس کی تلاوت کا چرچا ہم میں اس قدر ہے ۔ کہ آج اس سے نہ ہمارا کوئی گھر خالی ہے نہ مسجد نہ مدرسہ نہ سکول اور کالج ۔ ہر جلسہ میں اس کی تلاوت ہوتی ہے ۔ اور ہر ممبر پر اسی سے لیکچر شروع کئے جاتے ہیں ۔۔۔ یہاں تک کہ اس کی تلاوت اب تو ہماری پارلیمنٹ اور اسمبلی میں بھی ہونے جاتی ہے ۔۔۔ بہر حال یہ کتاب [illegible] حیثیت میں روئے زمین پر ہر لمحہ پڑھی جا رہی ہے ۔ اور یہ ایک اتنا بڑا اعزاز ہے ۔ جو دنیا میں کسی دوسری کتاب کو آج تک میسر نہ آسکا ۔

لیکن کیا اللہ کی یہ کتاب اپنے یہی دو تعارف لیکر آسمان سے نازل ہوئی تھی ۔۔۔ اور کیا اس نے ماضی میں جو انقلابات برپا کئے اور جو جو اولو العزم افراد پیدا کئے وہ بس اس کی انہی دو حیثیتوں کی تاثیر سے تھے ۔ کیا ۔ خالد ۔ طارق ۔ ابن قاسم وغیرہ نے اس کتاب کے تعویذ باندھ کر یا محض اس کی تلاوت ہی کر کے دنیا میں اسلامی حکومتوں کی بنیادیں مستحکم کی تھیں ؟ ۔۔۔ یا یہ کہ اس کتاب کا تعارف کچھ اور بھی ہے جس کی تاثیر سے ہمارے روشن ماضی میں وہ سب کچھ ہوا جس پر ہم آج تک فخر کر رہے ہیں ۔ آئیے ہم اس سوال کا جواب خود قرآن ہی سے لیں ۔

### ہدیٰ

یعنی ۔ رہنمائی ۔ پروگرام ۔ ٹائم ٹیبل ۔ طریق کار ۔ نقطۂ نظر خضرِ راہ اور شاہراہ منزل اور نشانِ منزل ۔۔۔ جب ہم کتاب اللہ کا پہلا ورق کھولتے ہیں ۔ تو ہمیں سب سے پہلے اس کا یہی تعارف نظر آتا ہے ۔

### ھدًی لِّلْمُتَّقِیْن

کتاب اللہ کا یہ تعارف ہمارے تمام سوالات کا جواب اپنے اندر رکھتا ہے ۔ ہم جب بھی اسلامی ترقیات کی تاریخ کھولیں تو اس کے ایک ایک باب اور ایک فصل کا پس منظر ہمیں اسی تعارف میں ملتا ہے اور ہم یقین کرتے چلے جاتے ہیں کہ جو قوم اپنے پیدا کرنے والے کی ہدایت (رہنمائی) پر عمل کرے گی ۔ وہ بے شک بڑھتی اور پھیلتی چلی جائے گی ۔

### تذکرہ

کتاب اللہ کا ایک تعارف "تذکرہ" بھی ہے ۔ تذکرہ کیا ہے ؟ جامد فکر کے لئے ایک تحریک ۔ غافل قلب کے لئے ایک تنبیہ ۔ ساکن نبض کے لئے حرکت انبساط ۔ ٹھنڈے خون کے لئے حرارت ۔ مایوس ارادوں کے لئے عزم و عمل اور مردہ روح کے لئے تڑپتی ہوئی زندگی ۔

قرآن صدیوں سے پڑھا جا رہا ہے لیکن امت کی زندگی سے اس کا کوئی رابطہ نہیں ۔ قرآن کے ہزاروں نہیں لاکھوں حافظ مسلمانوں میں موجود لیکن وہ بھی آج تک "رمضانی" ہی ہے مگر "قرآنی" نہ بن سکے روئے زمین کے جغرافیہ پر آج بہت سی اسلامی مملکتیں قائم ہیں ۔ لیکن قرآن کے خط و خال سے ہر ایک کا چہرہ محروم ۔ یہ کیوں ؟ میری دانست میں صرف اس لئے کہ ہم نے اس کتاب کو عملاً "تورات" سمجھا "انجیل" سمجھا "وید" سمجھا "ایک مقدس آسمانی کتاب" سمجھا یہ سب کچھ سمجھا لیکن نہ سمجھا تو "ہدایت" اور "رہنمائی" نہ سمجھا ۔

### علماء سے

مجھے یہ شکایت اپنے عوام ہی سے نہیں ہے ۔ اپنے خواص سے بھی ہے ۔ ہمارے بیشتر علماء نے بے شک اپنی زندگیاں کتاب اللہ کے لئے وقف کر دیں ۔ لیکن وہ بھی جب کتاب اللہ کو لے کر آئے تو کتاب التلاوت کتاب الوعظ ۔ کتاب المناظرہ ۔ کتاب المنطق ۔ کتاب الفلسفہ ۔ کتاب الادب ۔ کتاب الاعجاز ۔ کتاب اللطائف ۔ کتاب التعویذ ۔ کتاب الرقیہ کتاب الدرس ۔ کتاب العلم ۔ کتاب التفسیر کتاب المعاش ۔ کتاب الموتیٰ و اصحاب القبور کی حیثیت سے لے کر نمودار ہوئے ۔ اور کم ہی ان میں ایسے نکلے جنہوں نے اسے کتاب ہدایت اور کتاب زندگی کی حیثیت سے خود بھی اختیار کیا ہو ۔ اور اسی حیثیت سے دوسروں کے سامنے بھی پیش کیا ہو!

آج اگر آپ اسے کتاب زندگی بنا لیں تو اس کے لازمی تقاضے کے طور پر یہ کتاب الانقلاب بھی بن جائے اور جو انقلاب کتاب اللہ کی رہنمائی میں رونما ہو اس کی برکتیں کسی تصور میں بھی نہیں آسکتیں وہ برکتیں ہم پر آج بھی نازل ہوں جن کے تصور سے بھی ہمارے ذہن محروم ہوتے جا رہے ہیں ۔

### حافظوں سے

قرآن کے ساتھ سب سے زیادہ لگاؤ ایک حافظ کو ہوتا ہے ۔ جس کے سینے کے اندر قرآن اتر چکا ہے ۔ اور جس کی زبان سراپا قرآن بن چکی ہے ۔ جس نے اپنی عمر کا وہ بہترین حصہ جس میں وہ دنیوی تعلیم حاصل کر کے ایک "بڑا آدمی" بننے کی داغ بیل ڈال سکتا تھا ۔ قرآن کے لئے وقف کیا اور اپنے "مستقبل" کی کوئی پرواہ نہ کی ۔

میں اسی حافظ سے دریافت کرتا ہوں کہ جب وہ رمضان کی راتوں کو قرآن کی تلاوت سے زندہ کرتا ہے ۔ تو اس وقت خود اس کی اپنی زندگی پر یہ قرآن کس قدر اثر انداز ہوتا ہے ۔ میرا مشاہدہ تو یہ ہے کہ بالعموم ایک حافظ کی زندگی غیر حافظ کی زندگی سے کچھ بھی ممتاز نہیں ہوتی ۔ وہ پرلیپت و بلند سوسائٹی کا دوسروں کی طرح ایک فرد ہی نہیں ہوتا بلکہ بعض اوقات بدکردار گروہوں کا سردار بھی نظر آتا ہے یہ حافظ خود ہی جواب دے کہ اس نے قرآن کے ساتھ عزت کا سلوک کیا ہے یا قرآن کے لئے رسوائی کا سبب بنا ہے

اس صورتِ حال کے دو سبب ہیں :۔

(۱) قرآنی زبان سے ناواقفیت

(۲) قرآنی تربیت کا فقدان

### (۱) قرآنی زبان

قرآنی زبان سے ناواقفیت کی ذمہ داری حفاظ کے بجائے ان علماء پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے مختلف دینی اداروں کا چارج لے رکھا ہے ۔ اور جن کے اہتمام میں ہمارے حفظِ قرآن کے مکاتب چل رہے ہیں ۔ وہ اگر قرآن کی اجنبیت کو دور کرنے کا ارادہ کرتے ۔ تو آسانی کے ساتھ ایسا نصاب تعلیم تجویز کر سکتے تھے ۔ جس کے ذریعہ مکتب کا فارغ التحصیل حافظِ قرآن کی زبان سے بھی ایک حد تک واقف ہو کر نکلتا ۔ اور جب وہ قرآن کی تلاوت اس کے معانی سمجھ کر کرتا تو اس کی زندگی بھی اس کی تعلیم سے ضرور متاثر ہوتی ۔ لیکن ایسا نہیں کیا گیا ۔ ایک طرف ہمارے دار العلوم ہیں جن میں عربی زبان سے زیادہ دوسرے مضامین کی بھرمار ہے ۔ اور دوسری طرف مکتب ہیں جن میں صرف عبارتِ قرآن کا انتظام ہے ۔ اور تیسری طرف پرائمری مدارس ہیں ۔ جو نہ قرآن سے واسطہ رکھتے ہیں اور نہ عربی زبان سے ۔

جو ادارے قوم کے چندوں کے بل پر چل رہے ہیں ۔ انہیں چاہیئے تھا کہ وہ وقت اور ایمان دونوں کے تقاضوں کو سامنے رکھ کر اپنے مکتبوں اور دار العلوموں میں اصلاح نافذ کرتے ۔ اور ایک ایسا نصاب تعلیم جاری کرتے ۔ جس کے ذریعہ ایک بچہ بیک وقت حفظ عربی زبان اور پرائمری تعلیم حاصل کرتا ۔ اور قوم کے بچوں کی بہت بڑی تعداد تعلیمی مشکلات سے نکل جاتی ۔

میرے نزدیک قرآن خوانی کے ساتھ قرآن فہمی کا ہونا نہایت ضروری ہے ۔ اور یہ بات میں سننے کے لئے بھی آمادہ نہیں کہ قرآن فہمی کا مقصد قرآن کے اردو ترجمے پورا کر دیتے ہیں ۔ جو تاثیر معجزانہ طریقہ پر عربی زبان میں رکھی گئی ہے ۔ وہ اردو ترجمے یا کسی اور زبان کے ترجمہ میں پیدا کی ہی نہیں جا سکتی ۔ اور جب تک ہم قرآن کو قرآن ہی کی زبان میں نہ سمجھیں گے ۔ اس وقت تک ہمارے دل دماغ پر وہ نفسیاتی چوٹ لگ ہی نہیں سکتی ۔ جو قرآن کی تعلیمی اور تربیتی [illegible] کا اصل مقصد ہے ۔ قرآن کتاب ہدایت ہے ۔ اور ہدایت (رہنمائی) اسی کو مل سکتی ہے جو اسے سمجھ کر اور غور و فکر کے ساتھ پڑھا جائے ۔ باقی

## احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لاہور کی سالانہ رپورٹ

آج سے دو برس قبل احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لاہور کا وجود محض کاغذوں میں ہی موجود تھا۔ احمدی طلباء اس تنظیم کے نام سے بھی واقف نہ تھے۔ لاہور میں کالجوں کے طلباء کے کسی اجتماع میں یا کسی تقریب پر احمدی طلباء کی کوئی نمائندگی نہ تھی پھر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۵۱ء میں از سرِ نو تنظیم کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ پچھلا سال ایسوسی ایشن کی تنظیم کرنے میں گذرا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مجلس عاملہ کے دس اجلاس ہوئے۔ عہدیداران ایسوسی ایشن نے وقتاً فوقتاً مختلف کالجوں کے دورے کئے۔ اور طلباء میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی۔ اور زیادہ سے زیادہ تعاون کرنے کی تحریک کی۔

**لیکچر**۔ مورخہ ۹ جنوری ۵۳ء کو چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے وائی ایم سی اے ہال میں تعلیم الاسلام کالج میں "اسلام مشرقی پنجاب میں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اور درویشان قادیان کے ایمان افروز واقعات بڑے لطیف پیرائے میں بیان فرمائے۔

**پکنک**۔ مورخہ ۸ فروری ۱۹۵۳ء بروز اتوار دریائے راوی پر احمدی طلباء کا اجتماع ہوا۔ حاضرین کی تعداد ڈیڑھ سو تھی۔ لاہور کے تمام کالجوں سے طلباء نے شرکت کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے پاک کلام میں سے خوش الحانی سے نظمیں پڑھی گئیں۔ قبل از دوپہر جسمانی اور ورزشی مقابلے ہوئے۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد علمی مقابلے شروع ہوئے۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب۔ صوفی بشارت الرحمن صاحب اور مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی نے جج کے فرائض سرانجام دیئے۔ اس تقریب کا مقصد یہ تھا کہ مختلف کالجوں کے احمدی طلباء آپس میں متعارف ہوں اور ان کے مابین ایک ایسا رشتہ اخوت قائم ہو جس کی نظیر دنیاوی رشتوں میں نہ ملتی ہو۔

**آل پاکستان تقریری مقابلہ**۔ ۲۲ فروری کو یہ مقابلہ ہونا تھا۔ اس کے تمام انتظامات تکمیل کو پہنچ چکے تھے اور ۱۶ مقررین نے شرکت کرنی تھی۔ مگر چند روز قبل مکرم امیر صاحب کے حکم سے پنجاب کی مسموم فضاء کے پیش نظر اسے ملتوی کر دیا گیا۔

**دینیات کلاس**۔ مورخہ ۷ جولائی سے ۱۲ جولائی ۱۹۵۳ء تک دینیات کلاس کا انعقاد کیا گیا۔ سترہ طلباء نے شرکت کی۔ یہ کلاس ربوہ میں ہوئی۔ اور ناظر صاحب تعلیم و تربیت کی طرف سے اساتذہ کا انتظام کیا گیا۔ لاہور سے آمدہ مسافر طلباء نے دار الضیافت میں قیام کیا۔ مکرم افسر صاحب لنگر خانہ نے مہمان نوازی کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا اور خوراک کا معقول انتظام کیا۔ ان کے اور دوسرے کارکنان لنگر خانے کے حسن سلوک کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ قرآن مجید کے مشکل مقامات کا حل، حدیث۔ تاریخ اسلام دینی مسائل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کارنامے۔ اسلامی معاشرہ، عربی گرامر اور نماز کے موضوعات پر لیکچر دیئے گئے۔ اور طلباء نے باقاعدہ نوٹس لئے۔ امتحان اختیاری تھا۔ اس لئے دس طلباء نے امتحان دیا۔ اول دوم اور سوم کو انعامات دیئے گئے۔

**تعلیمی مشورہ**۔ احمدی طلباء کی رہنمائی کے لئے ایک تعلیمی بورڈ کی تشکیل کی گئی کل بائیس طلباء کو مشورہ دیا گیا ۱۶ ربوہ سے باہر کے اور چھ ربوہ کے تھے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری پہلی کوشش امید افزا ہے۔ آئندہ سال اسے وسیع پیمانے پر اور معیاری طور پر کیا جائے گا۔

**علمی مقابلہ**۔ طلباء کی دینی معلومات اور معلومات عامہ کی کیفیت کا جائزہ لینے کے لئے ایک علمی مقابلہ ربوہ میں مورخہ ۲۰ اگست کو منعقد ہوا جس میں طالب علم کی قابلیت کے مطابق سوالات پوچھے گئے۔ افسوس ہے کہ اس لحاظ سے طلباء نے پوری توجہ نہیں دی۔ آئندہ سال اجتماعی طور پر ایسوسی ایشن کی طرف سے طلباء کا علمی معیار بلند کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انشاء اللہ

**سالانہ تقریب**۔ اس سال پہلی دفعہ ایسوسی ایشن کی سالانہ تقریب منائی گئی۔ جس میں پورے سال کی کارروائی سنائی گئی۔ صدارت کے فرائض مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے سرانجام دیئے۔ یہ تقریب مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۵۳ء میں ربوہ میں منعقد ہوئی۔ خاکسار نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں تقسیم انعامات اور سرٹیفکیٹ دینیات کلاس ہوئی۔ مندرجہ ذیل طلباء نے انعامات حاصل کئے۔

(۱) تحریری امتحان دینیات کلاس:- رفیق احمد صاحب ثاقب ٹی۔ آئی۔ کالج۔ اول
مرزا طاہر احمد صاحب انجینئرنگ کالج دوم
ظفر محمود صاحب ٹی آئی کالج۔ سوم

(۲) علمی مقابلہ
مرزا طاہر احمد صاحب انجینئرنگ کالج اول
رفیق احمد صاحب ثاقب ٹی۔ آئی کالج۔ دوم
منور سعید صاحب۔ میٹرک پاس (سوم)

آخر میں مکرم شاہ صاحب نے طلباء سے خطاب فرمایا۔ اور دعا پر تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ ایسوسی ایشن کی دعوت پر چند ایک بزرگان سلسلہ اور اساتذہ دینیات کلاس نے شرکت فرمائی۔

**جنرل کارگزاری**۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تیس سے زائد خطوط کراچی، راولپنڈی، ملتان اور لائل پور کی ایسوسی ایشنز کو لکھے۔ جن میں انہیں اپنے پروگراموں سے اطلاع دی اور مختلف تقریبات کی دعوت دی جاتی رہی۔ اور اس طرح سے ان سے تعلقات کو بہتر اور مضبوط بنانے کی کوشش کی۔ ہمارے لکھنے پر نظارت دعوت و تبلیغ نے سات کالجوں کی لائبریریوں کو لٹریچر روانہ کیا۔ اور حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد نے بیشمار پروفیسروں کو لٹریچر بھیجا۔

مارچ کے فسادات میں تریباً پولیٹیکل طلباء نے حفاظتی ڈیوٹی دی۔ کینیڈا سے فورڈ فاؤنڈیشن یونیورسٹی سے آمدہ امریکی طلباء سے ملاقات کی گئی۔ وکالت التبشیر کی طرف سے مولوی محمد صدیق صاحب اور ایسوسی ایشن کی طرف سے سلام مجتبیٰ صاحب اور خاکسار نے دو دن ان کی قیام گاہ پر جا کر چار گھنٹے تبلیغی گفتگو کی۔ اور اسلام کے زریں اصولوں سے واقفیت بہم پہنچائی۔ آخر میں اپنے طالب علم بھائیوں سے گذارش ہے کہ ابتداء میں ہماری اس قسم کی سرگرمیاں صرف منظم اور ایک دوسرے کے قریب ہونے کیلئے ہیں ہمارا مقصد بہت بلند اور اعلیٰ ہے۔ اور اس کے حصول کیلئے ہمیں دن رات کوشاں ہونا چاہیئے کہ ہمارا وجود دوسروں کیلئے سایہ رحمت ہو۔ ہم بنی نوع انسان کے ہمدرد اور محسن بن جائیں کیونکہ ہمارا آقا سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم محسن اعظم ہے۔

خاکسار محمد سعید احمد سیکرٹری

## نالۂ دل!

آے کہ تو دلنواز ہے پیارے
قادر و کارساز ہے پیارے

تیری درگاہ میں یہ دستِ سوال
دیکھ اب تک دراز ہے پیارے

صورتِ سنگِ در ترے در پر
یہ جبینِ نیاز ہے پیارے

آج ذرّوں کو آفتاب بنا
تُو تو ذرہ نواز ہے پیارے

ساری دنیا ہے درپئے آزار
ایک تُو چارہ ساز ہے پیارے

تیرے وعدوں پہ ہے یقیں ہمکو
تیرے وعدوں پہ ناز ہے پیارے

پھر بھی دل سوگوار ہے اپنا
روح پھر بھی گداز ہے پیارے

ہم کہاں تیری بارگاہ کہاں
یعنی تُو بے نیاز ہے پیارے

رُک گیا دل میانِ بیم و رجا
آے کہ تُو دل نواز ہے پیارے

(عبد المنان ناہید)

## تعلیم الاسلام کالج لاہور میں داخلہ

فرسٹ ایئر۔ الف اے۔ ایف۔ ایس۔ سی (نان میڈیکل و میڈیکل) نیز تھرڈ ایئر بی۔ اے۔ بی ایس سی میں داخلہ ۸ ستمبر سے شروع ہو کر ۲۰ ستمبر تک جاری رہے گا انشاء اللہ تھرڈ ایئر میں ان مضامین کے علاوہ جن کی تعلیم کا انتظام کالج میں ہے۔ ایسے مضامین بھی لئے جا سکتے ہیں۔ جن کی تعلیم کا انتظام یونیورسٹی میں ہے۔ طلباء کو چاہیئے کہ وہ اپنے پرویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ کالج کے داخلہ فارم کے ساتھ پیش کریں۔ سیکنڈ ایئر اور فورتھ ایئر میں داخلہ بھی انہیں ایام میں ہوگا۔

پرنسپل

# سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں ضروری امور کا خلاصہ

۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۵۳ء

(۱) شوریٰ خدام الاحمدیہ کے لئے تجاویز ۱۳ اگست تک مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہیں اس کے بعد آنے والی تجاویز ایجنڈا میں شامل نہ ہو سکیں گی۔

(۲) نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کر کے ان کے ناموں سے ۲۰ ستمبر تک دفتر کو اطلاع دیں۔ ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ ہوگا۔

(۳) اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی اطلاع ۳۰ ستمبر تک آ جانی چاہیئے۔

(۴) سال ۵۴-۱۹۵۵ء کا بجٹ آمد تشخیص کر کے ۳۱ اگست تک بھجوا دیں۔ بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔

(۵) گزشتہ سال کے کام کی سالانہ رپورٹ کا خلاصہ تیار کر کے ۳۰ ستمبر تک بھجوا دیں۔

(۶) چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی اور ترسیل کی طرف خاص توجہ دیں۔ تاکہ کام جاری رہے۔ (معتمد مجلس مرکزیہ ربوہ)

---

## الفرقان کا قرآن نمبر

قرآن مجید اور اس کے بیانات نیز حقائق و معارف کے متعلق رسالہ الفرقان کا قرآن نمبر قابل مطالعہ نمبر ہوگا۔ انشاء اللہ یہ نمبر مورخہ ۲۰ ستمبر کو شائع ہو رہا ہے۔ یہ اگست اور ستمبر کا پرچہ ہوگا۔ مضمون نگار حضرات سے درخواست ہے کہ جلد سے جلد اس نمبر کے لئے مضمون تحریر فرما کر ارسال کریں۔

خریدار اصحاب مطلع رہیں کہ ماہ اگست کا رسالہ علیحدہ شائع نہیں ہو رہا۔ ایڈیٹر الفرقان ربوہ

---

## دعا درخواست

میری ہمشیرہ کو ہفتہ عشرہ سے بخار آتا ہے۔ احباب جماعت صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار: عبد الستار ابن میاں فخر الدین صاحب اباداں

---

## بی ٹی کلاسز میں داخلہ

عورتوں کی بی ٹی و ایس وی کلاسز میں داخلے کی درخواستیں لیڈی میکلیگن ٹریننگ کالج لاہور کے دفتر میں ۳۱ $\frac{۸}{۵۳}$ تک پہنچنی لازم ہیں۔ فارم درخواست دفتر کالج سے ملتی ہے۔ شرائط: بی ٹی کے لئے بی اے و بی ایس سی اور ایس وی کے لئے ایف اے و ایف ایس سی پاس ضروری۔ دوران تعلیم میں وظیفہ تیس روپیہ ماہوار (سول ملٹری گزٹ لاہور ۱۲ $\frac{۸}{۵۳}$)

## بی ڈی ایس کورس کے لئے درخواستیں

پرنسپل ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسٹری لاہور کے دفتر میں درخواستیں بی ڈی ایس کورس کے لئے ۵ $\frac{۹}{۵۳}$ تک لی جاویں گی۔ امیدوار ایف ایس سی میڈیکل گروپ ہو۔ پراسپکٹس گورنمنٹ بک ڈپو لاہور یا دفتر کالج سے ایک روپیہ پر ملتا ہے (سول ملٹری گزٹ لاہور ۱۸ $\frac{۸}{۵۳}$)

## اطلاع

ملک بشیر احمد صاحب سابق ساکن دھرم کوٹ رندھاوا ہیڈ کنسٹیبل پولیس کے ذمہ تعلیمی قرضہ کی رقم ایک عرصہ سے واجب الادا چلی آ رہی ہے۔ جس کی وہ ادائیگی نہیں کر رہے۔ لہذا ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے بقایا قرضہ کی بعد حساب فہمی ایک ماہ کے اندر اندر ادائیگی کریں۔ (نائب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

## ولادت

مکرم شیخ مسعود احمد رشید صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر انہار کی دختر عزیزہ مسعودہ منصور کے ہاں اللہ تعالیٰ نے ایک بچی عطا فرمائی ہے۔ تمام بہن بھائی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت اور عمر عطا فرمائے۔ اور اس کا وجود والدین اور دین و ملت کے لئے بابرکت ہو۔ شیخ جمیل احمد رشید

---

# مصدق کے حامیوں کے خلاف زاہدی گورنمنٹ کی سرگرمیاں

## حسین فاطمی کی گرفتاری پر دس ہزار ریال کا انعام

تہران ۲۴ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ڈاکٹر حسین فاطمی سابق وزیر خارجہ ایران کی گرفتاری کے سلسلہ میں دس ہزار ریال انعام مقرر کیا گیا ہے۔ اعجاز کیہان رقمطراز ہے۔ کہ ایرانی سوشلسٹ پارٹی کے لیڈر اور مصدق کے کٹر حامی مسٹر غلام حسین زیرک زادہ نے اپنی کلائیوں کو کاٹ کر خودکشی کر لی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جنرل زاہدی نے معمولی طور پر شہر میں اپنی گرفت ڈھیلی کی ہے۔ لیکن کرفیو کا وقت ۹ بجے رات سے ۵ بجے صبح تک کر دیا گیا ہے۔ پیرس اور بغداد کے سفیروں کو معزول کر دیا ہے۔ برسلز اور روم کے سفارت خانوں کے انچارج برطرف کر دیئے گئے ہیں۔ فوج میں ایک عسکری عدالت قائم کی جا رہی ہے۔ جو مصدق کے حامی افسروں کے خلاف مقدمات سنے گی۔ تمام صوبوں میں فی الحال سکون ہے۔

## ابن سعود کی طرف سے نجیب کے اعزاز میں دعوت

جدہ ۲۴ اگست۔ کل مکہ کے قریب سلطان ابن سعود کے شاہی محل الطیف میں مصر کے صدر اعظم جنرل محمد نجیب اور والیٔ نجد و حجاز میں نصف گھنٹہ تک بات چیت ہوئی۔ جنرل نجیب مقامات مقدسہ کی زیارت کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ابن سعود نے کل جنرل نجیب کے اعزاز میں دعوت دی۔ صدر اعظم کے ہمراہ ان کے تین انقلابی ساتھی بھی تھے۔ دعوت کے اختتام پر سلطان نے اپنے مہمانوں کو طلائی خنجر پیش کئے۔ جن کے دستے قیمتی پتھروں سے مزین تھے۔ جنرل نجیب نے ابن سعود کو مصر کی دوستی کا یقین دلاتے ہوئے کہا۔ کہ مصر کے نئے حکمران دونوں ملکوں کے پرانے تعلقات میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کریں گے۔

## سرخی پاؤڈر کے استعمال کی ممانعت

جھنگ ۲۴ اگست معلوم ہوا ہے۔ کہ بلدیہ جھنگ کے سکولوں میں طالبات اور معلمات کو آرائش کے استعمال کی ممانعت کر دی جائیگی۔ اسکول کے احاطہ میں سرخی اور پاؤڈر سے آراستہ و پیراستہ ہونے والی طالبات و معلمات کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائیگی۔ بلدیہ کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ قومی صنعت کو فروغ دینے کے لئے بلدیہ کے ملازمین ضلع جھنگ کی کھڈیوں کا بنا ہوا کپڑا استعمال کریں گے۔ بالخصوص ڈیوٹی کے اوقات میں وہ اس امر کے پابند ہوں گے کہ ملبوسات غیر ملکی نہ ہوں۔

## رستم زماں گاماں پہلوان نادر شاہ کے مزار پر

کابل ۲۴ اگست۔ کل رستم زماں گاماں پہلوان اپنی جماعت کے دوسرے پاکستانی پہلوانوں کے ساتھ مرحوم شاہ افغانستان نادر شاہ کے مزار پر گئے۔ اور فاتحہ خوانی کی۔ انہوں نے مقبرہ پر پھول بھی چڑھائے۔ ان کی جماعت میں حاجی غلام محمد۔ یونس محمد صدیق۔ اور معراج الدین شامل تھے۔

## گنگا میں سیلاب۔ کئی گاؤں بہہ گئے

پٹنہ ۲۴ اگست۔ پٹنہ کے قریب دریائے گنگا میں پانی چڑھ رہا ہے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ پانی کی سطح خطرے کے مقام سے صرف چند فٹ رہ گئی ہے۔ یہاں پہنچنے والی اطلاعات کے مطابق پٹنہ کے نواح میں کئی گاؤں گنگا کے سیلاب میں بہہ گئے ہیں۔ بعض علاقوں میں تو کشتیوں کا استعمال کیا جا رہا ہے ادھر پٹنہ اور بعض دوسرے علاقوں میں حفاظتی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔

## صنعتی و تجارتی اطلاعات

### ایک لاکھ ستائیس ہزار پونڈ کی امداد

حکومت برطانیہ نے پاکستان کو پارچہ بافی کے تربیتی مرکز کے لئے جو لائل پور میں قائم کیا جائیگا۔ ایک لاکھ ستائیس ہزار پونڈ کا ساز و سامان اور کتابیں پیش کی ہیں۔ تربیتی عملہ مہیا کرنے کے اخراجات بھی جو ۵۰۰۰۰ پونڈ سے کچھ زیادہ ہوں گے برطانیہ برداشت کرے گا۔

**پٹ سن کی فروخت:۔** آخر جون ۵۳ء تک پٹ سن کی تقریباً ۶۷۰۰۰۰۰ گانٹھیں فروخت ہوئیں جن میں سے ۵۳۰۰۰۰۰ گانٹھیں ۳۰ جون تک برآمد کی گئیں۔

**مزدوروں کے لئے عمرانی بیمہ** حکومت پاکستان صنعتی مزدوروں کے لئے عمرانی بیمہ کی اسکیم جاری کرنے کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔

**سوت کی الاٹمنٹ:۔** حکومت پاکستان نے دستی پارچہ بافوں کی ضروریات پورا کرنے کے لئے آزاد کشمیر کو ۳۰۰ گانٹھ سوت الاٹ کیا ہے۔

**پاکستان میں ماہی پروری کی نمائش** ماہی پروری کی کل پاکستان نمائش کوئی ایسوسی ایشن کے میدان واقع محمد علی جناح روڈ کراچی میں ۲۸ اگست سے یکم ستمبر تک ہوگی۔

**دیا سلائی کی صنعت کا تحفظ** حکومت پاکستان نے دیا سلائی کی صنعت کا تحفظ کئے جانے کی منظوری دے دی ہے۔

**کسٹم ٹیرف پر نظر ثانی:۔** حکومت پاکستان نے پاکستان کسٹم ٹیرف پر نظر ثانی کرنے کے سلسلے میں افسروں اور غیر افسروں پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔

**بندرگاہ چٹاگانگ:۔** مئی ۱۹۵۳ء میں بندرگاہ چٹاگانگ کے ذریعہ ۱۰۳۷۱۰ ٹن سامان درآمد و برآمد ہوا۔ جبکہ گزشتہ سال اسی ماہ میں ۱۷۲۳۷۱ ٹن سامان درآمد و برآمد ہوا تھا۔

**سرمایہ کے اجراء کی منظوری:۔** حکومت پاکستان نے یکم اپریل ۱۹۵۳ء سے ۳۰ جون ۱۹۵۳ء تک مشترکہ سرمایہ کی ۲۷ کمپنیوں کو ۹ کروڑ روپیہ سے زیادہ سرمایہ کے اجراء کی اجازت دی ہے۔

## تمام فریقین کو تحقیقاتی عدالت نے ثبوت مہیا کرنے کا نوٹس دے دیا

مری ۲۴ اگست: فسادات پنجاب کی تحقیقات کرنے والی عدالت نے تحقیقات کے پانچ فریقین کو نوٹس دیدیا ہے۔ کہ وہ بعض الزامات کے ثبوت مہیا کریں۔ یہ فریقین پنجاب مسلم لیگ۔ مجلس احرار۔ جماعت اسلامی مجلس عمل اور صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہیں۔ آج مری ٹاؤن ہال میں ساڑھے تین گھنٹے کی سماعت کے دوران ہال تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرا رہا۔ عدالت نے مسلم لیگ سے دریافت کیا ہے کہ کیا اس نے اضلاع کی لیگوں کو تحریک ڈائرکٹ ایکشن کی مخالفت کرنے کی ہدایت بھیجی تھی۔ اس کی اس لئے ضرورت ہے کہ بعض تحریری بیانوں میں کہا گیا ہے کہ مسلم لیگیوں نے بھی اس تحریک میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لیا ہے۔ لیگ سے یہ بھی دریافت کیا گیا ہے کہ کیا اس نے اس کی تحقیقات کی تھی۔ کہ اس کے کسی ممبر یا آفسر نے اینٹی احمدیہ تحریک میں حصہ لیا تھا کہ نہیں۔ اور اگر تحقیقات ہوئی۔ تو ایسے لوگوں کے خلاف لیگ نے کیا کارروائی کی۔ مسلم لیگ سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ تحریک ختم نبوت کے متعلق سٹی مسلم لیگ لاہور گوجرانوالہ۔ سٹی مسلم لیگ سرگودھا۔ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کی منظور کردہ قرار دادیں پیش کی جائیں۔ مجلس احرار سے جسے حکومت پنجاب نے غیر قانونی جماعت قرار دیدیا ہے۔ عدالت نے کہا ہے۔ کہ وہ اپنے بیان کے ستر نکات کا ثبوت مہیا کرے۔ ان الزامات میں مجلس احرار کے تحریری بیان کا وہ حصہ بھی شامل ہے جس میں کہا گیا تھا۔ کہ پاکستان کے سابق وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے مولانا اختر علی خان سے وعدہ کیا تھا۔ کہ ۲۴ اگست ۵۲ء سے قبل ان کے مطالبات منظور کر لئے جائیں گے۔ عدالت نے اس سلسلہ میں مولانا اختر علی خان کا بیان لینے کا بھی خیال ظاہر کیا ہے۔ احراریوں کو اس کا ثبوت مہیا کرنا ہوگا کہ تقسیم پنجاب کے باؤنڈری کمیشن کے سامنے احمدیوں کے نمائندے نے کہا تھا۔ کہ جو شخص حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو پیغمبر اور رسول نہیں مانتا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ انہیں اس الزام کا ثبوت بھی مہیا کرنا پڑے گا۔ کہ چودھری محمد ظفر اللہ خان نے کہا تھا۔ کہ مجھے ایک کافر حکومت کا مسلمان ملازم یا مسلمان حکومت کا کافر ملازم سمجھا جا سکتا ہے۔ تحقیقاتی عدالت نے احراریوں کو یہ بھی حکم دیا ہے۔ کہ وہ چودھری ظفر اللہ خان کی اس تقریر کی رپورٹ پیش کریں جو انہوں نے ۱۸ مئی ۵۲ء کو کراچی کے ایک جلسہ عام میں کی تھی۔ احراریوں کو اس کا ثبوت دینا پڑے گا کہ انہوں نے مطالبہ کیا تھا کہ زائد افسر اسے بیگم کو کونسل کی مسلم نشست چودھری ظفر اللہ خان کو دے دی جا۔

عدالت نے مولانا مظہر علی اظہر کا بیان بھی قلمبند کیا جس میں انہوں نے تسلیم کیا کہ صدر انجمن احمدیہ نے اپنے تحریری بیان میں جس شعر کا ذکر کیا ہے وہ انہوں نے ہی لکھا تھا۔ شعر یہ تھا ؎

اک کافرہ کے واسطے اسلام کو چھوڑا
یہ کافر اعظم ہے کہ ہے قائد اعظم

مولانا نے اپنے بیان میں کہا۔ کہ صدر انجمن احمدیہ نے اپنے بیان میں ان کے جن دو خطوط کا حوالہ دیا ہے وہ بھی انہیں ملے ہیں۔ مجلس عمل سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ یہ ثابت کرے۔ کہ احمدی فوج میں کثیر تعداد میں موجود ہیں اور ہوائی فوج میں تو ان کی تعداد ۵۰ فی صدی سے بھی زیادہ ہے۔

عدالت نے اس مسئلہ پر وزارت دفاع کے سیکرٹری کو ایک خط لکھنے کا بھی فیصلہ کیا۔ مجلس عمل کو یہ الزام بھی ثابت کرنے کے لئے کہا گیا ہے کہ میجر جنرل اعجاز الدین نے بعض فوجی افسروں کو مسجد وزیر خان میں جمع ہونے والے لوگوں کو منتشر کرنے کے متعلق ہدایات دی ہیں۔

عدالت نے کہا کہ میجر جنرل اعجاز الدین کو احمدی ثابت کرنے کی پوری ذمہ داری مجلس عمل پر عائد ہوتی ہے۔ تحقیقاتی عدالت نے مجلس عمل کو یہ بھی حکم دیا ہے کہ وہ اس گفت و شنید کی تفصیلات اور ثبوت مہیا کرے جو ۲۶ فروری ۵۳ء کو مجلس عمل کے وفد نے وزیر اعظم پاکستان کے ساتھ ملاقات کے دوران کی تھی۔ مجلس عمل کو ان لوگوں کے نام بھی دینے ہیں جو مجلس عمل کے رکن ہیں۔ اور قرار داد بھی پیش کرنی ہے جو اس سوال پر کراچی کے جلسہ میں منظور ہوئی تھی۔

عدالت نے جماعت اسلامی کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ اپنے اس الزام کا ثبوت پیش کرے۔ کہ احمدی لیڈر برصغیر ہند و پاکستان کی تقسیم کے خلاف تھے صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے بھی کہا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے ان الزامات کا ثبوت مہیا کرے۔ کہ مولانا ابو الاعلیٰ مودودی قیام پاکستان کے خلاف تھے۔ اور وہ کشمیر کے جہاد کو غیر اسلامی سمجھتے تھے جماعت اسلامی کو اس کا ثبوت پیش کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ کہ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے بعض ارکان نے کھلے طور پر ان مطالبات سے ہمدردی ظاہر کی۔ اور انہوں نے خود کئی ایسے لیڈروں کی حوصلہ افزائی کی جنہوں نے بعد میں ڈائرکٹ ایکشن شروع کیا اور یہ کہ بعض ڈسٹرکٹ افسروں نے ہار پہنے اور کھلے عام جلوس کی قیادت کی۔

جماعت اسلامی کو یہ بھی ثابت کرنا ہے کہ پنجاب کی کابینہ نے ایجی ٹیشن شروع کرنے والوں کی سرگرمیوں کی سرپرستی و حمایت کی بلکہ سرکاری کارروائیوں سے ان سرگرمیوں کو اور بھی مضبوط بنایا۔ (رنگ)

روم ۲۴ اگست: شمال مشرقی اٹلی میں دو روز سے موسم گرما کے طوفان آرہے ہیں ۵۰ افراد ہسپتال میں داخل کئے جا چکے ہیں۔ اور ایک سو سے زائد بے گھر ہو گئے ہیں۔

## سرحد کے وزیر آبادکاری خان جلال الدین نے گورنر کے مشورہ پر استعفیٰ دیدیا

### قربا پروری۔ بد انتظامی۔ رشوت ستانی اور دیگر بدعنوانیوں کے سنگین الزامات

پشاور ۲۴ اگست: آج صوبہ سرحد کے وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ مہاجرین و آبادکاری خان جلال الدین خان نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ آپ نے ایبٹ آباد میں گورنر سرحد کے مشورے پر اور صوبائی وزیر اعلیٰ سردار عبد الرشید خان کی موجودگی میں استعفیٰ دیا جسے فوراً منظور کر لیا گیا مگر گورنر نے انہیں بلا کر کہا کہ ان کے خلاف رشوت ستانی بد انتظامی اور کنبہ پروری کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ اور اب ان الزامات کی تحقیقات کی جائے گی۔ بہتر ہے کہ وہ استعفیٰ دیدیں وزیر موصوف نے خود ہی استعفیٰ دے دیا معلوم ہوا ہے کہ مرکزی سپیشل پولیس خان جلال الدین خان کے خلاف اب تحقیقات کرے گی۔ صوبائی وزیر اعلیٰ سردار عبد الرشید خان نے خان جلال الدین خان کے تمام محکمے خود سنبھال لئے ہیں۔

## پیرزادہ عبد الستار بلا مقابلہ منتخب ہو جائیں گے

سکھر ۲۴ اگست: توقع ہے کہ سندھ کے وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبد الستار صوبائی اسمبلی کے ممبر بلا مقابلہ منتخب ہو جائیں گے۔ اسمبلی کے تین ممبروں سردار علی گوہر خان مہر۔ شفقت حسین موسوی اور رحیم بخش سومرو نے اپنے اپنے استعفیٰ منظور کرا لئے ہیں۔ اور اس کی جگہ خود انتخاب لڑ سکتے ہیں۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ ان تینوں حلقوں میں مسلم لیگ کا بہت زور ہے۔ اور اگر پیرزادہ صاحب ان میں سے کسی ایک حلقے سے انتخاب لڑنے کا فیصلہ کیا۔ تو وہ بلا مقابلہ منتخب ہو جائیں گے۔



## ایام حج میں ۱۰۵ حاجی ہلاک

کراچی ۲۴ اگست: منیٰ اور اس کے بعد کل تین دن میں ۱۰۵ حاجی لو لگنے سے فوت ہوئے۔ سعودی عرب کے سفارت خانے کا اعلان مظہر ہے کہ منیٰ کے پہلے ۵۰ حاجی لو لگنے سے فوت ہوئے ان میں مختلف ممالک کے حاجی شامل ہیں۔ اس روز چار حاجی دوسرے امراض سے فوت ہوئے۔ منیٰ کے دوسرے روز ۳۹ حاجی لو لگنے سے اور ۲ دیگر امراض کے باعث فوت ہوئے۔ "منیٰ" کے تیسرے روز لو لگنے سے ۱۶ حاجی اور ۲ حاجی دوسرے امراض کے باعث فوت ہوئے۔ ان ایام میں کوئی وبائی مرض نہ پھیلا۔

## راوی کے سیلاب میں ستر دیہات بہہ گئے

ملتان ۲۴ اگست: سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پنجاب کے دریاؤں کے حالیہ سیلاب میں سیالکوٹ اور شیخوپورہ کے اضلاع کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے صرف شیخوپورہ کے ضلع میں دریائے راوی کے سیلاب میں ستر دیہات بہہ گئے۔ چونکہ حکومت پنجاب نے پہلے سے ہی حفاظتی تدابیر اختیار کر لی تھیں اس لئے ابھی تک کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

روم ۲۴ اگست: معلوم ہوا ہے کہ ملکہ ثریا نے اتوار کے روز زندگی رخ شاہ ایران سے گفتگو کی۔ فون کا انتظام ایرانی سفارت خانے میں کیا گیا کہا جاتا ہے کہ جب ملکہ کو ایران کے نظام تہران سے اچھا ہے کا یقین دلا دیا گیا۔ تو ملکہ مذکورہ نے دن کا باقی وقت اپنی والدہ کے ہمراہ سیر و تفریح میں گذارا

# عرب ایشیائی گروپ کی درخواست پر سلامتی کونسل کل غور کریگی

## امریکی مندوب اعلیٰ سے گروپ کے نمائندوں کی ملاقات

نیویارک ۲۵؍اگست۔ مراکش کے سلسلے میں عرب ایشیائی گروپ کی درخواست پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا بدھ کو اجلاس ہو رہا ہے۔ کل اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں عرب ایشیائی گروپ کے ممبران کا ایک جلسہ ہوا جس میں مراکش کی تازہ صورتِ حال پر مزید غور کیا گیا۔

گروپ نے گذشتہ جمعہ کو درخواست کی تھی کہ مراکش کی نازک صورت حال پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا فوراً اجلاس طلب کیا جائے۔ جلسے کے اختتام پر شام کے ڈاکٹر زین الدین اور برما کے جیمز بیرنگٹن نے امریکہ کے مندوب اعلیٰ مسٹر ہنری کیبٹ لاج سے ملاقات کی مسٹر لاج نے جمعہ کے روز اخباری نمائندوں کو بتایا تھا کہ میں مراکش کی تازہ صورت حال کے بارے میں ابھی کسی نتیجے پر نہیں پہنچا ہوں۔ کیونکہ میری تمام تر توجہ فی الحال مسئلہ کوریا پر مرکوز ہے۔ واشنگٹن میں امریکی محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے گذشتہ ہفتہ کے روز کہا۔ امریکہ مراکش کے تازہ حالات کو جو سلطان سیدی محمد بن یوسف کی معزولی سے تعلق رکھتے ہیں۔ گہری تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اس کی دلی خواہش ہے کہ شمالی افریقہ کی اس مملکت میں امن جلد بحال ہو جائے کل جب سلامتی کونسل کا اجلاس ہوگا۔ تو اس میں اس امر پر غور کیا جائے گا۔ کہ آیا مراکش کے سوال کو ایجنڈے میں شامل کیا جائے یا نہیں اس مسئلہ کو ایجنڈے میں شامل کرانے کے لئے کونسل کے ۱۱ ممبروں میں سے سات کی تائید حاصل کرنی ضروری ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب ایشیائی گروپ اس بات پر غور کر رہا ہے کہ اگر اس مسئلہ پر بحث کے سلسلے میں فرانس رکاوٹ پیدا کرے تو گروپ اقوام متحدہ کو خیرباد کہہ دے۔ ادھر فرانس کی طرف سے بھی اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

# پٹ سن کی بنی ہوئی پاکستانی اشیا امریکہ اور کینیڈا کی تمام منڈیوں پر چھا گئیں

کراچی ۲۵؍اگست۔ دو سال کے اندر اندر پاکستان چھ ہزار کرگوں کی مدد سے پٹ سن کا ۲ لاکھ ۲۵ ہزار ٹن سامان تیار کرنے لگے گا۔ اس طرح پٹ سن کی صنعت کے ترقیاتی پروگرام کا پہلا دور پایۂ تکمیل کو پہونچ جائیگا اور نو کارخانے ڈبل شفٹ کے ساتھ کام شروع کر دیں گے۔

آدم جی جیوٹ مل کا تیار کردہ ۲۵ ہزار ٹن سے زائد سامان جون میں امریکہ برآمد کیا گیا تھا۔ وہاں اسے بہت پسند کیا گیا۔ امید ہے کہ قریب مستقبل میں مزید سامان وہاں بھیجا جائیگا پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے صدر مسٹر غلام فاروق نے جو امریکہ اور کینیڈا کا دورہ کر کے حال ہی میں واپس آئے ہیں۔ کل یہاں بتایا کہ پٹ سن کی بنی ہوئی پاکستانی اشیا امریکہ اور کینیڈا کی تمام منڈیوں پر چھا گئی ہیں۔ بالخصوص امریکہ میں انہیں بہت پسند کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس سال کے اختتام تک دو اور کارخانے کام شروع کر دیں گے۔ اور اس طرح پٹ سن سے بنے ہوئے سامان کی مقدار ۱۱ ہزار ٹن سالانہ تک پہونچ جائے گی۔ اس کے علاوہ اگلے سال امید ہے کہ تین مزید کارخانے مکمل ہو جائیں گے اور اس طرح بیک وقت چھ کارخانوں میں ہر سال جیوٹ کا دو لاکھ ٹن سامان تیار ہونے لگے گا۔

# ڈاکٹر مصدق کو فوجی کلب سے جیل میں منتقل کر دیا گیا

تہران ۲۴؍اگست۔ ایران کے وزیر اعظم جنرل فضل اللہ زاہدی نے آج انکشاف کیا۔ کہ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق کو آج جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بتانے سے انکار کر دیا۔ کہ ڈاکٹر مصدق کو کس جیل میں رکھا گیا ہے۔ گذشتہ ہفتے جب ڈاکٹر مصدق کو گرفتار کیا گیا تھا۔ تو انہیں تہران میں فوجی افسروں کے کلب میں ایک پر تکلف کمرہ دیا گیا تھا۔

مگر بعد میں حکومت نے اعلان کیا۔ کہ ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائیگا۔ اس اعلان کے بعد ہی انہیں جیل میں قید کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ آج تہران میں حالات معمول پر آ گئے۔ شہر کی جن سڑکوں پر ٹینک اور مشین گن دستوں کا پہرہ تھا۔ آج یہ پہرہ وہاں سے ہٹا لیا گیا۔ آج وزیر اعظم زاہدی نے غیر ملکی سفارتی نمائندوں سے رسمی ملاقات کی۔

## انسانی ضمیر کی اصلاح کیلئے فلسفہ کی ضرورت

کراچی ۲۴؍اگست۔ کراچی یونیورسٹی کی فلاسفیکل سوسائٹی کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر اے کے بروہی نے کہا۔ کہ فلسفہ کی اس دنیا میں بڑی اہمیت ہے۔ انسانی ضمیر کی درستی کے لئے فلسفہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ دنیا کی حقیقت معلوم کرنے اور اس میں انسان کی صحیح پوزیشن کا اندازہ کرنے کے لئے فلسفہ ہی کی مدد لینی پڑتی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ صداقت کے حصول میں فلسفہ بڑی مدد دیتا ہے۔ اعلیٰ ارتقائی مدارج کا تجربہ حاصل کرنے اور انسانی ذہن کی نشوونما کے لئے فلسفہ سے بڑھ کر کوئی علم نہیں ہو سکتا۔ شعبۂ فلسفہ کے صدر ڈاکٹر ایم۔ ایم احمد نے اس تقریب کی صدارت کی وائس چانسلر پروفیسر اے۔ بی۔ اے حلیم نے بھی اس موقع پر تقریر کی۔

## بحریہ کے جنگی جہاز گولہ باری کی مشق کریں گے

کراچی ۲۴؍اگست۔ پاکستانی بحریہ کے جہاز ۲۵ اور ۲۶؍اگست کو گولہ باری کی مشق کریں گے۔ یہ جہاز اصلی گولہ بارود استعمال کریں گے۔ گولہ باری ۲۵؍اگست کو صبح ۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک ہوگی۔ اور ۲۶؍اگست کو اسی وقت لمبی مار کی جائے گی۔ ۲۵؍اگست کو ۱۰ ہزار فٹ کی بلندی تک اور ۲۶؍اگست کو ۲۵ ہزار فٹ کی بلندی تک توپوں کی مار رہے گی۔

## ایران کی نئی کابینہ کے وزراء کا اعلان

لندن ۲۴؍اگست۔ آج تہران ریڈیو نے جنرل زاہدی کی نئی کابینہ کے وزراء کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ جنرل موصوف نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ عارضی طور پر وزارت خارجہ اور داخلہ کے عہدے اپنے پاس رکھیں گے۔ آپ کے علاوہ دوسرے وزراء کے نام یہ ہیں۔ علی اصغر حکمت (وزیر صحت) احمد حسین (زراعت) جہاں شاہ صالح (صحت)۔ ڈاکٹر علی امینی (مالیات) جمال آغازی (انصاف) ابو القاسم پناہی (محنت) ڈاکٹر پورہم آوان (قومی اقتصادیات) جنرل میکدہ (سڑکیں) جنرل مومسک (جنگ) بریگیڈیر محمد حسین (نائب وزیر داخلہ) مسٹر مفتاح (نائب وزیر خارجہ) انجینئر سرزن گمان

## جائیدادوں کے سوال پر پاکستان اور بھارت کی بات چیت

نئی دہلی ۲۴؍اگست۔ بھارت کے وزیر آبادکاری مسٹر اجیت پرشاد جین نے آج پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے امید ظاہر کی۔ کہ متروکہ جائیدادوں کے سوال پر پاکستان اور بھارت کے نمائندوں کی بات چیت ۲۰ ستمبر سے پھر شروع ہو جائیگی۔

## پاکستان اور بھارت کے درمیان نیا تجارتی معاہدہ

### گفت و شنید آئندہ ماہ کے آخر میں شروع ہو جائیگی

کراچی ۲۴؍اگست توقع ہے، کہ آئندہ ماہ کے آخر میں پاکستان اور بھارت کے درمیان نئے تجارتی معاہدہ کی گفت و شنید شروع ہوگی۔ دونوں ملکوں کا موجودہ معاہدہ ۳۰ ستمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ یہ معاہدہ ۳۰ جون کو ختم ہونے والا تھا۔ مگر اس کی میعاد میں تین ماہ کی توسیع کر دی گئی تھی۔ اس گفت و شنید میں سرحدی تجارت کے سوال پر بھی غور کیا جائیگا۔ واضح رہے کہ پاکستان اور بھارت کے وزراء اعظم نے نئی دہلی کی ملاقات میں دونوں ملکوں کی تجارت کو توسیع دینے کے سوال پر بھی بات چیت کی۔

## علی نہرو سمجھوتہ کے ذریعہ کشمیر کا مسئلہ آسانی کے ساتھ حل نہیں ہوگا (رام منوہر لوہیا)

لکھنؤ ۲۴؍اگست۔ بھارت کے سوشلسٹ لیڈر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے کل یہاں کہا۔ کہ کشمیر کے متعلق مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ اس سے کشمیر کا تنازعہ طے ہونا آسان نظر نہیں آتا۔ انہوں نے کہا۔ کشمیر میں بھارت کے جمہوری اور غیر مذہبی اصولوں کا امتحان ہے۔ اور اس امتحان میں پورا اترنے کے لئے ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت ہے۔

## روس مشرقی جرمنی کو آزاد کر دیگا

برلن ۲۴؍اگست۔ مشرقی جرمنی کی جمہوریہ کے وزیر اعظم اٹو گروٹ وال کل روسی نمائندوں سے بات چیت کرنے کے بعد ماسکو سے یہاں پہنچے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ حالیہ روسی معاہدے سے ثابت ہو گیا۔ کہ روس ہمارا بہترین دوست ہے۔ روس نے جرمنی کی وحدت اور آزادی کو تسلیم کر لیا ہے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ جرمنی کے لوگ اپنے دوستوں کے بارے میں درست فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ روس اور جرمنی کی دوستی امن اور خوشحالی کی ضامن ہوگی۔

**واشنگٹن** ۲۴؍اگست معلوم ہوا ہے۔ ایٹمی طاقت کے مشہور سائنسدان مسٹر لیپ نے ٹیلی ویژن پر تقریر نشر کرتے ہوئے عوام کے اس خیال کو مجذوب کی بڑ قرار دیا۔ کہ امریکہ سے ایٹم بم کے راز چوری ہو جانے سے روس بھی ایٹم بم بنانے کے قابل ہو گیا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ یہ خیال کرنا بہت بڑی غلطی ہے کہ ان رازوں کی بدولت روس ہائیڈروجن بم تیار کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔

## پنڈت نہرو سے بخشی غلام محمد کی ملاقات

نئی دہلی ۲۴؍اگست۔ مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد آج جموں سے نئی دہلی پہنچے۔ اور پنڈت نہرو سے ملاقات کی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس ملاقات کے دوران مسئلہ کشمیر اور نہرو علی معاہدہ کے نتائج پر غور کیا گیا۔ بخشی نے آج ریاستوں کے وزیر ڈاکٹر کیلاش ناتھ کاٹجو اور وزیر خوراک رفیع احمد قدوائی سے بھی ملاقات کی۔

**کراچی** ۲۴؍اگست پاکستان کی اقتصادی کونسل کا اجلاس آج یہاں وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی صدارت میں شروع ہوا۔ کونسل نے قومی ترقی کی متعدد اسکیموں پر غور کیا۔ وزیر خزانہ چودھری محمد علی بھی اجلاس میں شریک تھے۔